

نائب صدر جم۔ وری۔ ن ے مراٹھی روزنامہ ”لوک مت“ کے دے لی ایڈیشن کا اجرا کیا سماج کو آئین۔ دکھائیں لیکن آئین۔ راست اور صاف ستھرا۔ ونا چاہئے، ن۔ کے۔ ایسا، جو

حقائق کو صحیح ن۔ دکھائے، میڈیا کو جناب ایم وینکیا نائیڈو کی تلقین

Posted On: 15 DEC 2017 3:32PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 15 دسمبر۔ نائب صدر جمہوریہ ہند جناب ایم وینکیا نائیڈو نے کہا ہے کہ میڈیا عوام الناس پر اثرات مرتب کرنے کی بھرپور طاقت رکھتا ہے اور جمہوریت کے اس چوتھے ستون کو اپنی آزادی اظہار کو یکجہتی اور یگانگت کی تبلیغ کر کے ملک وقوم کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔

جناب نائیڈو ایک تقریب میں مراٹھی روزنامہ ”لوک مت“ کے ہندی ایڈیشن کا اجرا کرنے کے بعد موجود سامعین سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا کو اپنے آزادی اظہار رائے کے حق کا استعمال ذمہ داری کے ساتھ کرنا چاہئے۔ جب آزادی کا غلط استعمال کیا جاتا ہے اور اظہار حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کئے جانے کا ذریعہ بنالیا جاتا ہے تو وہ انتہائی خطرناک ہو کر آپ پر مسلط ہو جاتا ہے۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے جب قانون کو مداخلت کے لئے مجبور ہونا پڑتا ہے۔

میڈیا کو افواہ بازوں کے ہاتھوں کا کھلونا بننے سے روکنے کا انتباہ دیتے ہوئے جناب وینکیا نائیڈو نے کہا کہ تصدیق کے ساتھ اطلاع اور خبر مفید مطلب ہوتا ہے جبکہ غیر تصدیق شدہ خبر صرف افواہ ہوتی ہے، جو خطرناک افواہ بازی کے علاوہ کچھ نہیں ہوتی۔

میڈیا کو خود پر قابو رکھنے کی ہدایت کرتے ہوئے نائب صدر جمہوریہ موصوف نے کہا کہ بے قابو چیزیں زیادہ خطرناک ہوتی ہیں۔ لیکن یہی چیزیں احتیاط کے ساتھ استعمال کئے جانے پر مفید مطلب بھی ہوسکتی ہیں۔

جناب نائیڈو نے کہا کہ ذرائع ابلاغ یعنی میڈیا کو سماج کو آئین دکھانے کی آزادی ہونی چاہئے۔ لیکن آئین صاف اور شفاف ہونا چاہئے نہ کہ حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے والا آئین۔ خبر کو خبر ہی رہنا چاہئے۔ اسے نظریہ سے علیحدہ رکھا جانا چاہئے۔

خبر ایک عوامی مفاد کی حیثیت رکھتی ہے اور آپ سب اسے سماج میں بہتری کے فروغ کے لئے استعمال کریں۔ آپ کو متاثر کرنے کی جو طاقت حاصل ہے اسے عقل مندی کے ساتھ استعمال کریں۔ جناب نائیڈو نے مزید کہا کہ عوام الناس کو متاثر کرنے والی اپنی طاقت کو سچائی چاہئے اور اسے خوبصورت طریقے سے سماجی مفاد کے لئے استعمال کیا جانا چاہئے۔

گیارہویں صدی کی کشمیری شاعرہ مماتا بھٹ کے اشعار کا حوالہ دیتے ہوئے جناب وینکیا نائیڈو نے کہا کہ وہ کیوں لکھتے ہیں تو ان کا جواب تھا کہ وہ شہرت اور دولت حاصل کرنے کے لئے تو لکھتے ہیں لیکن اس سے بھی زیادہ سماج پر مسلط منفی اثرات کو ختم کرنے کے لئے لکھتے ہیں۔ جناب نائیڈو نے کہا کہ بابائے قوم آنجہانی مہاتما گاندھی صحافت کو عوامی خدمت کا ایک اہم وسیلہ سمجھتے تھے۔ انہوں نے ہمیشہ خود پر قابو رکھنے پر زور دیا۔ ان کا خیال تھا کہ بیرونی سینسر شپ فائدہ مند نہیں ہوسکتی۔ انہوں نے اپنی خودنوشت سوانح حیات میں لکھا کہ ”صحافت کا واحد مقصد خدمت ہونا چاہئے۔“

اس موقع پر جناب نائیڈو نے روزنامہ لوک مت کی تاریخ پر روشنی ڈالی اور اس سال اپنی اشاعت کے 100 سال میں داخل ہونے والے اس مراٹھی روزنامے کی آزادی ملک کے لئے خدمات پر روشنی ڈالی۔

.....

م ن - س ش - رم

U-6286

